

مفاہمت کا بیان آزادانہ تہنیت پروگرام

تہنیت کی رضامندی کے فارم پر دستخط کر کے آپ اپنے بچے/اپنی بیٹی کے گود لیے جانے کی رضامندی دیں گے۔ رضامندی دینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے بچے/اپنی بیٹی کو مستقل طور پر درخواست کنندہ/کنڈگان کو دینا چاہتے ہیں تاکہ وہ اس کی اپنے بچے/اپنی بیٹی کی طرح پرورش کر سکے/کر سکیں۔ تہنیت کی درخواست منظور ہو جانے کے بعد ماں/باپ کی حیثیت بچے/بیٹی پر آپ کا کوئی حق باقی نہیں رہے گا۔

اس فارم پر اور تہنیت کی رضامندی پر دستخط کرنے سے پہلے ایجنسی یا کیلی فورنیا ڈیپارٹمنٹ آف سوشل سروسز کے نمائندے کے مشورے سے مشلکہ بیانات کو پڑھ لیں۔

اگر کوئی بیان آپ کو سمجھ میں نہ آئے تو سوالات ضرور پوچھیں۔ اپنے بچے/اپنی بیٹی کی تہنیت پر رضامند ہونا ایک بہت اہم فیصلہ ہے۔ اپنا فیصلہ لینے سے پہلے تمام حقائق کو جاننا آپ کے لئے ضروری ہے۔

مفاہمت کے بیان کو مکمل کرنے کے لئے ہدایات :

اس مفاہمت کے بیان اور تہنیت کی رضامندی پر دستخط کرنے سے پہلے، دونوں کو ایجنسی کے نمائندے کے مشورے سے بہت غور سے پڑھ لیں۔ اگر کوئی بات آپ کو سمجھ میں نہ آئے تو سوالات ضرور پوچھیں۔

- 1- اس مفاہمت کے بیان کو اس صورت میں مکمل کریں جب آپ نے اپنے بچے/اپنی بیٹی کو تہنیت کے طور پر دینے کے بارے میں اچھی طرح سوچ لیا ہو اور آپ کو یقین ہو کہ آپ چاہتے ہیں کہ درخواست کنندہ/کنڈگان آپ کے بچے/بیٹی کو گود لے کر اس کی پرورش کریں۔
- 2- اس دستاویز کے ہر بیان کو بہت غور سے پڑھیں۔ اگر کوئی بیان آپ کو سمجھ میں نہ آئے تو ایجنسی کے نمائندے سے کہیں کہ وہ اس کی وضاحت کرے تاکہ وہ آپ کو سمجھ میں آجائے۔
- 3- اگر آپ کسی بیان کو سمجھ کر اس سے متفق ہیں، تو اس بیان کے نمبر کے سامنے جو خانہ بنا ہے اس میں اپنے مختصر دستخط کر دیں۔
- 4- اگر آپ متفق نہیں ہیں، یا اگر آپ ایجنسی کے نمائندے کی وضاحت کے بعد بھی کسی بیان کو نہیں سمجھ پاتے، تو خانہ میں اپنے مختصر دستخط نہ کریں۔ اپنا فیصلہ لینے کے لئے مزید مدد اور مہلت مانگ لیں۔
- 5- اگر آپ نے تمام خانوں میں اپنے مختصر دستخط کر دیئے ہیں تو آخر میں اپنے دستخط کر دیں۔
- 6- اس مفاہمت کے بیان اور تہنیت کی رضامندی کے مکمل ہوجانے کے بعد آپ کو اس کی ایک نقل دی جائے گی۔

اس فارم کو مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک فارم کے ساتھ استعمال کرنا لازمی ہے:

اسے ڈی 1، سی 1، ایف 1، ایف 165، ایف 166، ایف 4336

مفاہمت کا بیان

والد/والدہ جنہوں نے بچے/بچی کو درخواست کنندہ/کنندگان کی تحویل میں دیا

□ 1- میں اپنے بچے/اپنی بچی _____ (بچے کا نام) کو مستقل طور پر

_____ کو مصطفیٰ کی حیثیت سے دیتا ہوں۔
(درخواست کنندہ /کنندگان کا/کے نام)

□ 2- میں نے اپنے بچے/اپنی بچی کے ماں باپ بننے کے لئے درخواست کنندہ/کنندگان کا انتخاب اس کے/ان کے بارے میں کم از کم مندرجہ ذیل اطلاعات سے اپنی ذاتی واقفیت کی بنیاد پر کیا ہے :

پہلا درخواست کنندہ :

پورا قانونی نام : _____
 نسل : _____ مذہب : _____
 گزشتہ بیٹا دیوں کی تعداد : _____ ملازمت : _____
 صحت کی وہ کیفیات جن سے روزمرہ کی عام سرگرمیاں محدود ہو جاتی ہیں یا نام متوقع مہرگٹ جاتی ہے :

بچے جوان کے ساتھ نہیں رہتے : ان بچوں کی کفالت کی ذمہ داری، اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری نبھانے میں کوئی کوتاہی :

ٹریک کی معمولی خلاف ورزیوں کے علاوہ دیگر جرائم میں کسی گرفتاری اور سزا یا بی کار ی کارڈ :

بچے کے ساتھ بد فعلی یا غفلت برتنے کے سبب گھبراہٹ سے کسی بچے کو ہٹا لینے کا کوئی ریکارڈ :

دوسرا درخواست کنندہ :

پورا قانونی نام : _____
 نسل : _____ مذہب : _____
 گزشتہ بیٹا دیوں کی تعداد : _____ ملازمت : _____
 صحت کی وہ کیفیات جن سے روزمرہ کی عام سرگرمیاں محدود ہو جاتی ہیں یا نام متوقع مہرگٹ جاتی ہے :

بچے جوان کے ساتھ نہیں رہتے : ان بچوں کی کفالت کی ذمہ داری، اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری نبھانے میں کوئی کوتاہی :

ٹریک کی معمولی خلاف ورزیوں کے علاوہ دیگر جرائم میں کسی گرفتاری اور سزا یا بی کار ی کارڈ :

بچے کے ساتھ بد فعلی یا غفلت برتنے کے سبب گھبراہٹ سے کسی بچے کو ہٹا لینے کا کوئی ریکارڈ :

خانہ نمبر :

موجودہ تادیبی کی مدت :

رہائش کا عام محل وقوع یا، اگر مانگا گیا ہو تو پورا پتہ :

درخواست کنندہ کے گھر میں رہنے والے دیگر بچے اور بالغ :

- 3 □ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے آزادانہ تہنیت کے عمل میں اپنی مدد کے لئے ایک وکیل کرنے کا حق ہے اور یہ کہ اس قانونی مشورے کے لئے درخواست کنندہ/کنندگان کو خرچ برداشت کرنا پڑ سکتا ہے جس کی مالیت 500 ڈالر تک ہو سکتی ہے اگر درخواست کنندہ/کنندگان اور میں اس سے زیادہ رقم پر رضامند نہ ہوں۔
- 4 □ میں سمجھتا ہوں کہ اپنے بچے/اپنی بیٹی کو مصیبتی کے طور پر دینے کے بارے میں دیگر پیشہ ور لوگوں، اپنے کنبے کے لوگوں اور دوستوں سے بات چیت کر سکتا ہوں۔
- 5 □ میں سمجھتا ہوں کہ اگر مجھے اپنے بچے/اپنی بیٹی کو مصیبتی کے طور پر دینے کے بارے میں تذبذب ہو تو ابھنسی مجھے کسی دوسری جگہ بھیج سکتی ہے جہاں مجھے کنبے، صحت، روپیے پیسے کے اور دیگر مسائل کے حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔
- 6 □ میں سمجھتا ہوں کہ تہنیت پر رضامند نہ ہونے کی صورت میں تہنیت کی رضامندی سے انکار کے فارم (اے ڈی 20) پر دستخط کر سکتا ہوں یا تہنیت کی ابھنسی کو خط لکھ سکتا ہوں اور تہنیت کی ابھنسی عدالت کو رپورٹ بھیجے گی کہ میں اپنے بچے/اپنی بیٹی کو درخواست کنندہ/کنندگان کو مصیبتی کے طور پر نہیں دینا چاہتا۔
- 7 □ میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں تہنیت کی رضامندی پر دستخط نہ کروں تو میں درخواست کر سکتا ہوں کہ میرا بچہ/میری بیٹی مجھے واپس کر دیا/کردی جائے۔ اگر درخواست کنندہ/کنندگان میرا بچہ/میری بیٹی مجھے واپس نہیں کرتا/کرتے تو میں عدالت سے اپنا بچہ واپس دلانے کے لئے کہہ سکتا ہوں۔ ایسا کرنے میں اپنی مدد کے لئے مجھے غالباً ایک وکیل کی ضرورت ہوگی۔
- 8 □ میں سمجھتا ہوں کہ تہنیت کی رضامندی 30 دن کی ميعاد کے خاتمے پر یا رضامندی کی تصدیق کے حق سے دست برداری (اے ڈی 929) پر میرے دستخط کے بعد ان میں سے جو بھی پہلے ہو جائے، خود بخود تہنیت کی ناقابل تصدیق رضامندی ہو جائے گی۔ 30 دن کی ميعاد کا پر بلا دن وہ ہوگا جس دن تہنیت کی رضامندی پر دستخط ہوں گے۔
- 9 □ میں سمجھتا ہوں کہ تہنیت کی رضامندی پر دستخط کر دینے کے بعد اگر میرا ارادہ بدل جاتا ہے تو مجھے ایک تحریری بیان پر دستخط کر کے اسے کیلی فورنیا ڈیپارٹمنٹ آف سوشل سروسز یا کاؤنٹی کی قائم مقام تہنیت کی ابھنسی میں سے جو بھی مجوزہ تہنیت کی تحقیقات کر رہا ہو گا اس کے حوالے کرنا لازمی ہوگا جس میں تہنیت کی تصدیق اور بچے کو واپس کرنے کی درخواست ہوگی۔ 30 دن کی ميعاد کے خاتمے پر یا تصدیق سے دست برداری (اے ڈی 929) پر میرے دستخط کے بعد، ان میں سے جو بھی پہلے ہو جائے، ان کا یہ ہے کہ میں تہنیت کی رضامندی کو منسوخ نہیں کر سکتوں گا۔
- 10 □ میں سمجھتا ہوں کہ تہنیت کی رضامندی کے ناقابل تصدیق ہو جانے کے بعد، میں اپنے بچے/بیٹی کو واپس اپنی تحویل میں صرف اسی صورت میں لے پاؤں گا جب درخواست کنندہ/کنندگان تہنیت کے لئے اپنی درخواست کو واپس لینے پر راضی ہو جائے گی/ہو جائیں گے یا جب عدالت تہنیت کی درخواست نام منظور کر دے گی۔
- 11 □ میں سمجھتا ہوں کہ عدالت کے ذریعے تہنیت کی منظوری دینے تک میں قانونی طور پر اپنے بچے/اپنی بیٹی کا ذمہ دار رہوں گا۔ اگر بچے/بیٹی کو گود نہیں لیا جاتا تو ابھنسی مجھے اس کی اطلاع دے گی اور درخواست کرے گی کہ میں اپنے بچے/بیٹی کے لئے کچھ اور سوچوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ابھنسی کو اپنے بچے سے مطلع رکھنا میرے لئے لازمی ہے۔
- 12 □ میں نے درخواست کنندہ/کنندگان کے بارے میں، اور اپنے بچے/اپنی بیٹی کی ان کے کنبے میں ہم آہنگی کے بارے میں کافی اطلاعات حاصل کر لی

□ 13۔ میں سمجھتا ہوں کہ عدالت سے تینیت کی اجازت کے بعد میں قانونی حیثیت سے اپنے بچے/اپنی بیٹی کا/کی باپ/ماں نہیں رہوں گا/رہوں گی اس کا

مطلب یہ ہے کہ :

- الف۔ مستقبل میں مجھ پر اپنے بچے/بیٹی کی نگہداشت کی ذمہ داری نہیں ہوگی؛
 ب۔ درخواست کنندہ/کنندگان ماں باپ ہوں گے اور میرے بچے/بیٹی کی نگہداشت کے قانونی طور پر ذمہ دار ہو گئے؛ اور
 ج۔ مستقبل میں بچے/بیٹی کی تحویل، سروس یا تنخواہ پر میرا کوئی حق نہیں ہوگا۔

□ 14۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں مستقبل میں کسی وقت اس ایجنسی سے جو مجوزہ تینیت کی تحقیقات کر رہی ہے کوئی اطلاع مانگتا ہوں تو ایجنسی کے لئے لازم ہے کہ وہ اس بارے میں تمام اطلاعات دے جو اس کے پاس ہیں کہ میرے بچے/میری بیٹی کی تینیت کا معاملہ کس مرحلے میں ہے، بشمول ان اطلاعات کے کہ تینیت مکمل ہونے کی قریبی تاریخ کیا تھی اور اگر تینیت کی تکمیل نہیں ہوئی تھی یا اسے کسی وجہ سے مسزور کر دیا گیا تھا تو آیا میرے بچے/میری بیٹی کو بطور معافی دینے پر دوبارہ غور کیا جا رہا ہے۔

□ 15۔ میں سمجھتا ہوں کہ عدالت سے تینیت کی اجازت کے بعد تمام سنگد رشتے داروں سے میرے بچے/میری بیٹی کے حقوق وراثت ختم ہو جائیں گے اور انہوں نے وصیت میں یا ٹرسٹ میں میرے بچے/میری بیٹی کو خاص طور پر شامل کر کے اس کا انتظام نہ کیا ہو۔ میرا بچہ/میری بیٹی ان ماں باپ کا/کی وارث ہوگا/ہوگی جنہوں نے اسے گود لیا ہے۔

□ 16۔ میں سمجھتا ہوں کہ میرے بچے/میری بیٹی کے قانونی طور سے گود لیے جانے کے بعد میں اسے واپس نہیں لے سکتا۔

□ 17۔ میں سمجھتا ہوں کہ تینیت کی ایجنسی، تینیت کے اس کیس کے ریکارڈ سے صرف اسی وقت شناختی اطلاعات جاری کر سکتی ہے جب :

- الف۔ کسی قانونی ایجنسی نے وہ اطلاع مانگی ہو کیونکہ میرے بچے/میری بیٹی کی مدد کے لئے اس کی ضرورت ہے ؛
 ب۔ میرا بچہ/بیٹی جب وہ بالغ ہو جائے اور میں نے اطلاعات کے اجراء کی رضامندی پر دستخط کر دئے ہوں تاکہ رابطلہ قائم کرنے کا انتظام کیا جاسکے

ج۔ 21 سال کا ہو جانے پر اگر میرا بچہ/میری بیٹی میری شناخت کے بارے میں پوچھے اور میں نے تحریری طور پر تینیت کی ایجنسی کے ریکارڈ میں اپنی شناخت اور تازہ ترین پتہ کو جاری کرنے کے فارم پر دستخط کر دئے ہوں۔

د۔ 21 سال کا ہو جانے پر اگر میرے بچے/بیٹی نے تحریری طور پر اس امر کا اظہار کیا ہو کہ میں اس کا وہام جو اس نے تینیت کے بعد اختیار کیا ہے اور تازہ ترین پتہ حاصل کر سکتا ہوں جو تینیت کی ایجنسی کے ریکارڈ میں درج ہے اور میں نے یہ اطلاع مانگی ہو، یا
 ہ۔ میرے بچے/بیٹی کی عمر 21 سال سے کم ہو اور تینیت کی ایجنسی نے یہ پایا ہو کہ ایجنسی کے ریکارڈ میں درج میری شناخت اور تازہ ترین پتہ کا اجراء قانونی جواز رکھتا ہے۔

□ 18۔ میں سمجھتا ہوں کہ میں کسی بھی وقت آزادانہ تینیت کی تحقیقات کرنے والی ایجنسی کے ریکارڈ میں اپنے بارے میں اطلاعات کا اضافہ کر سکتا ہوں۔

□ 19۔ میں سمجھتا ہوں کہ عدالت کسی درخواست پر غور کرنے کے بعد تینیت سے متعلق عدالت کی فائل میں سے شناختی اطلاعات جاری کر سکتی ہے۔

□ 20۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر مجھے اپنے بچے کو تینیت کے لئے دینے سے متعلق تصدقاً سچائی نہیں بتائی گئی ہے تو میں تینیت مکمل ہونے کی تاریخ کے بعد تین سال تک عدالت سے اپنے بچے کی تینیت منسوخ کرنے کی درخواست کر سکتا ہوں۔

□ 21۔ میں نے اپنے بچے/اپنی بیٹی کو اپنے پاس رکھنے یا تینیت کے لئے دینے کے اسباب پر اچھی طرح غور کر لیا ہے۔ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنے بچے/اپنی بیٹی کو تینیت کے لئے درخواست کنندہ/کنندگان کو دینا میرے بچے/میری بیٹی کے بہترین مفاد میں ہے۔ میں نے اس مفادمت کے بیان اور تینیت کی رضامندی کو پڑھ لیا ہے اور اسے سمجھتا ہوں۔ اپنا فیصلہ لینے کے لئے مجھے مزید کوئی مدد یا مہلت درکار نہیں ہے۔ میں نے درخواست کنندہ/کنندگان کے ذریعے اپنے بچے/اپنی بیٹی کو تینیت بنانے پر رضامند ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے اور میں اس دستاویز پر اپنی مرضی سے اور برضا و رغبت دستخط کر رہا ہوں۔

میں والدہ / والد کا نام _____ والدہ / والد کا نام _____
بچہ / بچی کا نام _____
مندرجہ بالا ان بیانات کو، جن پر میں نے مختصر دستخط کیے ہیں، سمجھتی / سمجھتا ہوں اور ان پر متفق ہوں۔

تاریخ _____ والدہ / والد کے دستخط _____

اگر کیلیفورنیا میں دستخط کے ہوں تو سیکشن اے مکمل کریں۔

سیکشن اے:

میں _____ جو _____ کا با اختیار افسر ہوں، گواہ ہوں کہ
نام اور لائڈل ایجنسی کا نام _____
مفاہمت کے اس بیان پر _____ نے _____ میری موجودگی میں دستخط کیے۔
رضامند ہونے والے باپ / ماں کا نام _____ تاریخ _____

با اختیار افسر کے دستخط

اگر کیلیفورنیا میں دستخط کے ہوں تو سیکشن بی مکمل کریں۔

سیکشن بی:

اسٹیٹ آف _____
کاؤنٹی _____
{ ایس ایس

آج تاریخ _____ '20 کو _____ میری _____
کی موجودگی میں جو مذکورہ کاؤنٹی اور اسٹیٹ میں اور ان کے لئے نوٹری پبلک ہوں _____ اصالتاً حاضر ہوئے جنہیں میں اس
شخص کے طور پر جانتا ہوں جن کے دستخط اس دستاویز میں ثبت ہیں اور انہوں نے میرے سامنے تسلیم کیا کہ انہوں نے اس کی تکمیل کی ہے۔

اس کی گواہی میں میں نے اپنے دستخط کر دیے ہیں اور اپنی سرکاری مہر لگا دی ہے

(نوٹری کی مہر لگائیں)

مذکورہ کاؤنٹی اور اسٹیٹ میں اور ان کے لئے نوٹری پبلک

میری کمیشن کی میعاد _____ کو ختم ہوگی۔